ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،
پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن وحدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر: 14

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:14

خلاصہ پارہ 14
مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار لفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 14 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 28

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں چودھویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:14

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

تیرھویں پارے کی آخری آیت سے سورۃ الحجر کا آغاز ہوتا ہے۔

چودھویں پارے کی پہلی آیت کا شانِ نزول حدیث میں آیا کہ اہلِ جہنم جب جہنم میں جمع ہوں گے 'تو جہنمی ان گناہگار مسلمانوں پر طعن کریں گے کہ تم تو مسلمان تھے 'پھر بھی ہمارے ساتھ جہنم میں جل رہے ہو' پھر اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے گناہ گار مسلمانوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں لے جائے گا تو کفار تمنا کریں گے کہ کاش! ہم بھی مسلمان ہوتے 'تو اس مرحلے پر نجات پالیتے۔

14 ویں پارے کی ابتدائی آیات میں کفار کے طعن واستہزا کا ذکر ہے کہ معاذ اللہ 'وہ رسول کو مجنون کہیں گے اور کہیں گے کہ اگر آپ سچے ہیں 'تو فرشتوں کو سامنے لا کر دکھا دیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اگر ہم آسمان کا

کوئی دروازہ کھول دیں اور یہ منکرین خود اس سے چڑھ کر جائیں' تو پھر بھی کہیں گے کہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے"۔

آیت 17 میں بتایا کہ شیطان فرشتوں کی باتیں سننے کیلئے آسمانوں پر جاتے ہیں تو ان پر آگ کے کوڑے برسائے جاتے ہیں' یعنی ان کا داخلہ عالمِ بالا میں بند ہے۔

آیت 19 سے زمین کے پھیلاؤ' اس میں پہاڑوں کے نصب کرنے' سبزے اگانے اور دیگر وسائلِ معیشت کا ذکر ہے اور یہ کہ تمام نعمتوں کے خزانے اللہ کے پاس ہیں۔

آیت 22 میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اس قدرت کا ذکر فرمایا کہ پانی سے لدے ہوئے بادلوں کو ہمارے حکم سے ہوائیں چلا کر لے جاتی ہیں اور پھر بارش برستی ہے اور بلند فضاؤں میں کسی سہارے کے بغیر اللہ تعالیٰ ہی نے لاکھوں گیلن کے حساب سے پانی ذخیرہ کر رکھا ہے۔

شیطان نے دھتکارے جانے کے بعد قیامت تک کیلئے مہلت طلب کی' جو اسے مل گئی؛ چنانچہ اُس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اے اللہ! میں تیرے چنے ہوئے بندوں کے علاوہ سب کو گمراہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

میرے منتخب بندوں پر تیر اداؤ نہیں چلے گا۔

اس مقام پر جہنم کے سات دروازوں کا ذکر ہے' ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں: جَہَنَّم 'سَعِیر 'لَظّٰی 'سَقَر 'جَحِیْم اور ھَاوِیَہ۔

اس مقام پر یہ بھی بتایا کہ اہلِ جنت کے دل کینے سے پاک ہوں گے اوروہ اعزاز واکرام کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابل مسندوں پر بیٹھے ہوئے ہوں گے۔

یہیں پر حضرت ابراہیم ولوط علیہما السلام اور "اصحاب الاَیکہ" اور "اصحاب الحِجر" کا ذکر ہے کہ ان قوموں نے انبیاء کو جھٹلایا اور ان پر اللہ کا عذاب نازل ہوا۔

سورۃ النحل

آیت 5 سے چوپایوں کی پیدائش کا ذکر ہے' جن میں انسانوں کیلئے کئی طرح کے فوائد ہیں' یہ انسانوں کیلئے راحت کا سبب ہیں' ان میں بعض جانوروں کو کھایا جاتا ہے اور بعض میں دیگر فوائد ہیں' جیسے بھیڑوں کی اون سے گرم لباس حاصل ہوتا ہے' کچھ باربرداری کے کام آتے ہیں اور کچھ سواری کے کام آتے ہیں' جیسے گھوڑے' خچر اور گدھے وغیرہ۔

آیت 11 سے زمین سے پیدا ہونے والے پھلوں اور نعمتوں کا ذکر ہے اور یہ کہ شمس و قمر اور ستارے' اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ انسان سمندر پر سواری کیلئے سفر بھی کرتا ہے اور مچھلیوں کا شکار کر کے تازہ گوشت کھاتا ہے ' سمندروں ہی سے مختلف قسم کے زیورات میں استعمال ہونے والی چیزیں نکلتی ہیں۔ ان تمام نعمتوں کا تفصیل کے ساتھ ذکر کرنے کے بعد فرمایا"اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنے لگو تو ان کا احاطہ نہیں کر سکو گے"۔

آیت 20 سے مشرکوں کے باطل معبودوں کی بے بسی اور بے کسی کا ذکر ہے کہ وہ خود مخلوق ہیں' وہ بے جان ہیں' نعمتِ حیات سے محروم ہیں ' انہیں خود اپنے انجام کا کچھ پتا نہیں' جب کہ مسلمانوں کا معبود اللہ وحدہٗ لا شریک ہے اور ظاہر و باطن کو جاننے والا ہے۔

آیت 25 میں بتایا کہ جو لوگ گمراہوں کے رہنما ہیں' وہ اپنے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے' ان کا وبال بھی ان پر ہو گا۔ اہلِ تقویٰ اور اہلِ ایمان کو عطا کی جانے والی نعمتوں کا ذکر کر کے فرمایا کہ ان کی وفات کے وقت فرشتے ان کی پاکیزہ روحوں کا استقبال کریں گے اور ان پر سلام بھیجیں گے۔

آیت 43 سے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ آپ سے پہلے بھی ہم نے مَردوں کو رسول بنایا تھا' جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اور حقانیت کے واضح دلائل اور کتابیں بھی بھیجیں اور (اے رسول!) ہم نے آپ کی طرف بھی قرآن نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کو ہمارے وہ احکام وضاحت کے ساتھ بتادیں' جو ان کی طرف اتارے گئے ہیں۔ قرآن نے یہ بھی فرمایا کہ جو کچھ تم نہیں جانتے وہ اہلِ علم سے پوچھ لو۔

آیت 48 سے اللہ تعالیٰ نے اس امر کو بیان فرمایا کہ کائنات کی ہر چیز اللہ کی بارگاہ میں مصروفِ عبادت ہے' یہاں تک کہ چیزوں کا سایہ جو دائیں اور بائیں جھکتا ہے وہ بھی اللہ کو سجدہ کررہا ہوتا ہے۔

آیت 57 سے بتایا کہ مشرک اللہ کی طرف بیٹیوں کی نسبت کرتے ہیں' وہ ان تمام نسبتوں سے پاک ہے' (ان کا اپنا حال یہ ہے کہ) اگر ان کو بیٹی کی پیدائش کی خبر دی جائے' تو ان کا چہرکالا پڑ جاتا ہے اور وہ غصے سے بھر جاتے ہیں (بیٹی کی پیدائش کو) بری خبر جانتے ہوئے' اپنی قوم سے چھپتے پھرتے ہیں کہ بیٹی کو ذلت اٹھا کر زندہ رکھیں (یا رسوائی سے بچنے کیلئے) اسے زندہ در گور کردیں۔

آیت 66 سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بیان کی گئیں کہ دودھ دینے والے جانوروں کے پیٹ میں خوراک جاتی ہے اور ان کے معدے کے ایک ہی کارخانے میں رنگین ' بدبودار اور ناپاک گوبر پیدا ہوتا ہے اور خون بنتا ہے اور ان دونوں ناپاک رنگین چیزوں کے درمیان ہی میں (چاندنی کی طرح چمکتا ہوا) صاف 'شفاف 'سفید اور پاکیزہ دودھ بنتا ہے۔

آیت 68 سے شہد کی مکھی کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس چھوٹی سی مخلوق کو پہاڑوں' درختوں اور چھپروں میں اپنا مستحکم گھر بنانے کا شعور عطا کیا' پھر شہد کی مکھی پھولوں کا رَس چوس کر آتی ہے اور اس کے معدے کے کارخانے میں شہد بنتا ہے 'جس میں انسانیت کیلئے شفا ہے۔

آیت 76 میں فرمایا کہ قیامت پلک جھپکنے یا اس سے بھی کم وقت میں قائم ہو جائے گی۔

اگلی آیت میں فرمایا کہ اللہ نے تمہیں سننے ' دیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیتیں عطا کیں 'تاکہ تم اللہ کے شکر گزار بندے بنو۔

آیت 79 میں فرمایا کہ جو پرندے فضاؤں میں اڑتے ہیں 'اُنہیں اللہ ہی تو بغیر کسی سہارے کے فضا میں قرار عطا کرتا ہے۔

آیت 80 میں جانورں کی کھالوں، مویشیوں کی اون، پشم اور بالوں سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر ہے، یعنی یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا شاہکار ہیں۔

آیت 89 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قیامت کے دن ہم ہر امت کے خلاف انہی میں سے ایک گواہ (یعنی اس عہد کے نبی اور رسول) پیش کریں گے اور (اے رسولِ کریم!) ہم ان سب پر آپ کو گواہ بنا کر پیش کریں گے، یعنی ہر نبی اللہ کی عدالت میں گواہی دے گا کہ اُس نے دعوتِ حق کا فریضہ انجام دیا تھا اور سیدنا محمد عربی رسول اللہ ﷺ ان سب نبیوں کی گواہیوں کی تصدیق کریں گے۔

آیت 90 قرآن مجید کی آیات "جامع الاحکام" میں سے ایک آیت ہے، جسے تقریباً ہر خطبے میں پڑھا جاتا ہے کہ اللہ عدل، احسان اور قرابت داروں کو دینے کا حکم فرماتا ہے، بے حیائی، برائی اور سرکشی سے روکتا ہے، تم اُس کی نصیحت کو قبول کرو۔

آیت 91 میں وعدے کی پاسداری کا حکم دیا اور قسمیں کھا کر توڑنے سے منع فرمایا۔ دنیاوی فائدے کیلئے یا دھوکہ دہی کیلئے قسمیں کھانے کو

معیوب قرار دیا اور فرمایا کہ ان لوگوں کی مثال اس عورت جیسی ہے' جو سوت کاتتی ہے اور پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے' یعنی محنت کر کے اسے ضائع کر دیتی ہے۔

اگلی آیات میں فرمایا کہ دنیا کے حقیر اور ناپائیدار فائدے کیلئے اللہ کے عہد کو نہ توڑو' دائمی اور ابدی نعمتیں صرف اللہ کے پاس ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا کہ ہر مومن مرد اور عورت جو نیک کام کریں گے 'تو ہم ان کو پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور ان کو بہترین جزا دیں گے۔

آیت 119 میں ایک بار پھر اس رعایت کا بیان ہوا کہ اگر بندہ نادانی میں گناہ کر بیٹھے اور احساس ہونے پر سچے دل سے توبہ کر کے نیکی پر کاربند ہو جائے تو اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

آیت 123 میں رسول اللہ ﷺ کو ملتِ ابراہیمی کی پیروی کا حکم دیا۔

آیت 125 میں دعوتِ دین کے اسلوب کو بیان کیا گیا ہے کہ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلاؤ (اور اگر بحث کی نوبت آئے) تو احسن طریقے سے حجت قائم کرو اور مشکلات میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرو کہ صبر کی توفیق اللہ تعالیٰ کی عطا سے ملتی ہے اور اس کا بدلہ بھی

اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے گناہ گار مسلمانوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں لے جائے گا تو کفار تمنا کریں گے کہ کاش! ہم بھی مسلمان ہوتے' تو اس مرحلے پر نجات پالیتے۔

مشرکوں کے باطل معبود خود مخلوق ہیں' وہ بے جان ہیں' نعمتِ حیات سے محروم ہیں' انہیں خود اپنے انجام کا کچھ پتا نہیں' جب کہ مسلمانوں کا معبود اللہ وحدہٗ لاشریک ہے اور ظاہر وباطن کو جاننے والا ہے۔

جو لوگ گمراہوں کے رہنما ہیں' وہ اپنے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے' ان کا وبال بھی ان پر ہو گا۔

اہلِ تقویٰ اور اہلِ ایمان کی وفات کے وقت فرشتے ان کی پاکیزہ روحوں کا استقبال کریں گے اور ان پر سلام بھیجیں گے۔

جو کچھ تم نہیں جانتے وہ اہلِ علم سے پوچھ لو۔

کائنات کی ہر چیز اللہ کی بارگاہ میں مصروفِ عبادت ہے' یہاں تک کہ چیزوں کا سایہ جو دائیں اور بائیں جھکتا ہے وہ بھی اللہ کو سجدہ کر رہا ہوتا ہے۔

دودھ دینے والے جانوروں کے پیٹ میں خوراک جاتی ہے اور ان کے

معدے کے ایک ہی کارخانے میں رنگین ' بدبوداراور ناپاک گوبر پیدا ہوتاہے اورخون بنتاہے اوران دونوں ناپاک رنگین چیزوں کے درمیان ہی میں (چاندنی کی طرح چمکتاہوا)صاف 'شفاف 'سفید اورپاکیزہ دودھ بنتاہے۔

اللہ تعالیٰ نے چھوٹی سی مخلوق شہد کی مکھی کو پہاڑوں ' درختوں اور چھپروں میں اپنا مستحکم گھر بنانے کا شعور عطا کیا' پھر شہد کی مکھی پھولوں کا رَس چوس کر آتی ہے اور اس کے معدے کے کارخانے میں شہد بنتاہے 'جس میں انسانیت کیلئے شفاہے۔

قیامت پلک جھپکنے یااس سے بھی کم وقت میں قائم ہوجائے گی۔

نبی اللہ کی عدالت میں گواہی دے گا کہ اُس نے دعوتِ حق کا فریضہ انجام دیا تھا اور سیدنا محمد عربی رسول اللہ ﷺ ان سب نبیوں کی گواہیوں کی تصدیق کریں گے۔

دنیا کے حقیر اور ناپائیدار فائدے کیلئے اللہ کے عہد کو نہ توڑو' دائمی اور ابدی نعمتیں صرف اللہ کے پاس ہیں۔

اگر بندہ نادانی میں گناہ کر بیٹھے اور احساس ہونے پر سچے دل سے توبہ کرکے نیکی پر کاربند ہوجائے تو اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرمادیتاہے۔

اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلاؤ (اور اگر بحث کی نوبت آئے) تو احسن طریقے سے حجت قائم کرو اور مشکلات میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرو کہ صبر کی توفیق اللہ تعالیٰ کی عطا سے ملتی ہے اور اس کا بدلہ بھی اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 24: روزے اور قیام کا انعام

يقول اللّٰه تعالى: "يا بن آدم! إِنَّ الشَّيْطانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا. [فاطر: ٦] اعلموا اليوم الّذي تحشرون فيه فوجا فوجا، وتقومون بين يدي الرّحمن صفّا صفّا، وتقرؤون الكتاب حرفا حرفا، وتسألون عمّا عملتم سرّا وجهرا. يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمنِ وَفْداً، وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلى جَهَنَّمَ وِرْداً، [مريم: ٨٥، ٨٦] لكم وعد ووعيد، فإني أنا اللّٰه لا شبيه لي، وليس سلطان كسلطاني."

من صام لي في دهره خالصا أفطرته بألواني، ومن بات في ليلة قائما كان له شأن من شأني، ومن غضّ عينه عن محارمي أمّنته من نيراني. فأنا الرّبّ فاعرفوني، وأنا المنعم فاشكروني، وأنا الحافظ فاحفظوني، وأنا النّاصر فانصروني، وأنا الغافر فاستغفروني، وأنا المقصود فاقصدوني، وأنا المعطي فاسألوني، وأنا المعبود فاعبدوني،

وأنا العالم فاحذروني "۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ (کھلے دُشمن شیطان کے بارے میں تنبیہ کرتے ہوئے، قرآنِ پاک میں)ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا (پ ۲۲، الفاطر:۶)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک شیطان تمہارا دُشمن ہے تو تم بھی اسے دُشمن سمجھو۔

(لہٰذا) **اے ابن آدم!** اس دِن کو جان لو جس میں تمہیں گروہ در گروہ اٹھایا جائے گا، تم رحمن عَزَّوَجَلَّ کے حضور صف بہ صف کھڑے ہو کر حرف بہ حرف اَعمال نامہ پڑھو گے، چھپ کر اور اعلانیہ کئے گئے تمام گناہوں کے بارے میں تم سے سوال کیا جائے گا۔

(چنانچہ، قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا (۸۵) وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا (۸۶) (پ۱۶، مریم:۸۵، ۸۶)

ترجمہ کنزالایمان: جس دن ہم پرہیز گاروں کو رحمن کی طرف لے جائیں گے

مہمان بنا کر اور مجرموں کو جہنّم کی طرف ہانکیں گے پیاسے۔

اس میں تم سے وعدہ بھی ہے اور تمہارے لئے وعید بھی۔ بے شک میں اللہ ہوں، میرا کوئی مثل نہیں، میرے غلبے واقتدار کی طرح کسی کا غلبہ واقتدار نہیں۔ جس نے اپنی زندگی میں اِخلاص کے ساتھ روزے رکھے میں اسے مختلف قسم کے کھانوں سے اِفطار کراؤں گا۔ جس نے رات بھر قیام کیا میں اسے اپنی طرف سے ایک خاص شان یعنی اعلیٰ مرتبہ عطا فرماؤں گا۔ جس نے میری حرام کردہ چیزوں سے اپنی آنکھوں کو جھکا لیا (یعنی انہیں دیکھنے سے بچا) میں اسے جہنم سے امان عطا کردوں گا۔ میں ہی (تمہارا) ربّ عَزَّوَجَلَّ ہوں، لہٰذا مجھے پہچانو۔

☆...میں ہی نعمتیں عطا کرنے والا ہوں میرا شکرادا کرو۔

☆...میں ہی (تمہارا) نگہبان و محافظ ہوں مجھے یادرکھو۔

☆ ...میں ہی (تمہارا) مددگار ہوں، لہٰذا میرے (دین کے) مددگار بن جاؤ۔

☆...میں ہی مغفرت کرنے والا ہوں، لہٰذا مجھ سے ہی بخشش

طلب کرو۔

☆…میں ہی مطلوب و مقصود ہوں، لہٰذا مجھے ہی پانے کا قصد کرو۔

☆…میں ہی عطا کرنے والا ہوں، لہٰذا مجھ سے ہی سوال کرو

۔

☆ …میں ہی معبودِ حقیقی ہوں، لہٰذا میری ہی عبادت کرو۔

☆…میں (تمہارے تمام اَعمال سے) باخبر ہوں، لہٰذا مجھ سے

ڈرو۔"

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۱۷

عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ: کَانَ عَبْدُ اللہِ یُذَکِّرُ النَّاسَ فِیْ کُلِّ خَمِیْسٍ فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ: یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ اَنَّكَ ذَکَّرْتَنَا کُلَّ یَوْمٍ۔ قَالَ: اَمَا اِنَّہٗ یَمْنَعُنِیْ مِنْ ذٰلِكَ اَنِّیْ اَکْرَہُ اَنْ اُمِلَّکُمْ وَاِنِّیْ اَتَخَوَّلُکُمْ بِالْمَوْعِظَۃِ کَمَا کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَخَوَّلُنَا بِھَا مَخَافَۃَ السَّامَۃِ عَلَیْنَا۔(1)

(بخاری، باب من جعل لاھل العلم ایاما معلومۃ، ج۱، ص۱۶)

ترجمہ: حضرت ابو وائل (شقیق بن سلمہ) سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر جمعرات کے دن وعظ فرمایا کرتے تھے تو ایک آدمی نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمٰن! میری تمنا ہے کہ آپ روزانہ ہم کو وعظ سُنایا کریں تو آپ نے فرمایا کہ (روزانہ وعظ کہنے سے) جو چیز مجھے روکتی ہے وہ یہ

ہے کہ یوں تم لوگوں کو تنگی میں ڈالنا نہیں چاہتا اور تمہاری فرصت کا خیال رکھتا ہوں جیسے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وعظ سنانے میں ہماری فرصت کا خیال رکھتے تھے اس خوف سے کہ ہم اکتا نہ جائیں۔

حدیث:۱۸

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّہٗ قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْشِكُ اَنْ یَّکُوْنَ خَیْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ یَتْبَعُ بِھَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَ مَوَاقِعَ الْقَطْرِ یَفِرُّ بِدِیْنِہٖ مِنَ الْفِتَنِ۔ (1) (بخاری، باب من الدین الفرار من الفتن، ج۱، ص۷)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ عنقریب وہ زمانہ آئے گا کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی جن کے پیچھے پیچھے وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے مقامات پر بھاگتا ہوا چلا جائے

گا تا کہ وہ اپنے دین کو فتنوں سے بچالے۔

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحیح البخاري،،2- صحیح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8-مسند أحمد،

9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،

12 صحیح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- ★ اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- ★ تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- ★ بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- ★ عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- ★ مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- ★ قرآنی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ حدیثی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ فقہی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبہ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ وکلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094